EUROPEAN UNION

SUCCESS

Sindh Union Council and Community Economic Strengthening Support Programme

SUCCESS is funded by the European Union

THARDEEP RURAL DEVELOPMENT PROGRAMME
TRDP

LSO کیا ہے؟

ایل ایس او یا مقامی معاون تنظیم کو رورل سپورٹ پروگرامز RSPs کے سماجی تحریک کے نظام کار میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ معاشرے کے نظرانداز طبقات خاص طور سے خواتین کی غربت کو کم کرنے اور انہیں سماجی طور سے بااختیار بنانے کی غرض سے RSPs، SUCCESS پروگرام کے تحت خواتین کو سہ درجاتی تنظیمی ڈھانچوں میں منظّم کرتے ہیں۔ یہ ادارے دیہی تنظیمات COs جو کہ محلّہ کی سطح پر 15 سے 25 گھرانے مل کر تشکیل دیتے ہیں، گاؤں کی تنظیمات VOs جو کہ COs کی گاؤں کی سطح کی فیڈریشن ہوتی ہے اور LSOs جو کہ یونین کونسل کی سطح پر VOs کی فیڈریشن ہوتی ہیں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ LSOs اپنی عددی برتری کی بنیاد پر کمیونٹی کی قیادت میں بڑی سطح پر ترقیاتی کام کرسکتی ہیں۔ سہ درجاتی اداروں کی تیسری اور اعلیٰ ترین سطح کے ادارے کے طور پر LSOs کو سرکاری وغیرسرکاری اداروں اور ڈونر ایجنسیوں اور پرائیویٹ سیکٹر کے اداروں سے ترقیاتی رابطہ سازی کرنے کا منفرد موقع بھی ملتا ہے۔

LSO کے ترقیاتی اقدامات

LSO کامیابی، جامشورو

ڈسٹرکٹ	یونین کونسل	تاریخ تشکیل	یونین کونسل کے کل گھرانے	منظّم گھرانے	منظّم گھرانوں کی فیصد شرح
جامشورو	ارزی	31 دسمبر 2016	2,834	1,947	69%
دیہی تنظیمات کی تعداد	**گاؤں تنظیمات کی تعداد**	**جنرل باڈی ممبران کی تعداد**	**ایگزیکیٹو کمیٹی ممبران کی تعداد**		
121 (سب خواتین کی)	15 (سب خواتین کی)	27 (سب خواتین)	15 (سب خواتین)		

(LSO کے اعداد و شمار ستمبر 2018 کے ہیں)

کامیابی کو دسمبر 2016 میں 1947 ممبر گھرانوں نے جو 121 دیہی تنظیمات اور 15 گاؤں کی تنظیمات میں منظّم ہوگئے تھے، نے تشکیل دیا تھا۔ LSO کامیابی کی خواتین رہنما اپنی مدد آپ کے تحت ترقیاتی کام کرنے کے ساتھ ساتھ سرکاری اداروں کے توسط سے بھی ترقیاتی امور انجام دے رہی ہیں۔ یورپین یونین کے مالی تعاون سے چلنے والا SUCCESS پروگرام سندھ کی دیہی خواتین کو اجتماعی کاموں کے توسط سے اپنی اندرونی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے خودمختار بنا رہا ہے۔ یہ منظّم خواتین اب اپنے حقوق کے بارے میں آگاہ ہو رہی ہیں، خدمات فراہم کرنے والے اداروں کو ذمہ دار بنا رہی ہیں اور ساتھ ہی اپنی مدد آپ کے تحت اپنی زندگیوں کو بہتر بنا رہی ہیں۔

گاؤں ٹنڈو شاہ بازی میں دوبارہ کھلنے والا لڑکیوں کا پرائمری سکول

تعلیم کو فروغ دینا

یونین کونسل ارزی کے اکثر دیہاتوں میں والدین اپنے سکول جانے کی عمر کے بچوں کو سکول نہیں بھیجتے تھے۔ والدین کی اس عدم دلچسپی کی کئی ایک وجوہات تھیں، مثلاً لڑکیوں کے سکولوں میں واش روم کا نہ ہونا، اساتذہ کی غیرحاضری اور غیر معیاری تعلیم۔ لیکن جب یہ لوگ محلّہ تنظیمات، گاؤں کی تنظیمات اور مقامی معاون تنظیم میں منظّم ہوئے تو یورپین یونین کے تعاون سے چلنے والے SUCCESS پروگرام کے تحت انہیں تعلیم کی اہمیت پر آگاہی کے سیشن ہوئے۔ یہاں سے LSO کامیابی کی خواتین رہنماؤں کو احساس ہوا کہ تعلیم ایک بنیادی انسانی حق ہے اور لوگوں کی انفرادی اور گھرانے کی سطح پر سماجی و معاشی ترقی کے لیے ایک لازمی عنصر ہے۔ اس لیے LSO کی خواتین رہنماؤں نے بچوں خاص طور سے لڑکیوں کے سکول میں داخلہ کو بڑھانے کے لیے کئی اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے یونین کونسل کے تین بڑے گاؤں میں تعلیم کے بارے میں

آگاہی پھیلانے کے لیے پیدل مارچ کیا۔ گاؤں ٹنڈو شہبازی میں لڑکیوں کا سکول پچھلے چار سالوں سے استاد نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑا تھا۔ اس گاؤں کی تنظیم کی خواتین رہنماؤں کی کوشش سے سکول کے بچوں نے گاؤں میں ایک ریلی نکالی اور جلد از جلد سکول دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ LSO کامیابی نے محکمہ تعلیم کے ڈپٹی ڈائریکٹر کے نام ایک درخواست لکھی اور اس درخواست کو ڈپٹی ڈائریکٹر کے دفتر جا کر دستی طور پر جمع کرایا اور زبانی طور پر بھی اسے جلد از جلد سکول میں استانی متعین کرنے کے لیے زور دیا۔ ان کی ان کوششوں کے نتیجے میں محکمہ تعلیم نے سکول کے لیے ایک استانی متعین کیا اور لڑکیوں کا یہ سکول دوبارہ کھل گیا۔ پہلے یہاں 25 بچیاں داخل تھیں۔ LSO کی رہنماؤں نے ان تمام والدین کو جن کے ہاں سکول جانے کی عمر کی بچیاں تھیں کو سکول میں داخل کرانے کے لیے ترغیب دی۔ اب تک 10 مزید بچیاں سکول میں داخل ہو چکی ہیں۔ یوں LSO کامیابی کی خواتین رہنماؤں کی کوشش سے 2018ء میں کل 635 نئے بچے سکول میں داخل ہو چکے ہیں۔

LSO کے ممبران تعلیم پر آگاہی مہم میں حصہ لے رہے ہیں

محکمہ زراعت کے ساتھ رابطہ سازی

LSO کامیابی کے ممبران کی اکثریت زمینداروں کے ہاں ہاری کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اور ان کی آمدنی کا اہم ترین ذریعہ زراعت ہے۔ لیکن جدید کاشتکاری کے بارے میں معلومات اور ہنر کے فقدان کی وجہ سے ان کی زرعی آمدن بہت کم ہے۔ SUCCESS پروگرام کے توسط سے انہیں سرکاری اداروں کے ہاں موجود وسائل اور خدمات کے حصول کی اہمیت کا علم ہوا۔ اس لیے انہوں نے محکمہ زراعت کے تکنیکی تعاون سے اپنی زرعی پیداوار کو بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ انہیں احساس ہوا کہ محکمہ زراعت کے ساتھ ترقیاتی رابطہ سازی ان سے مستقل بنیادوں پر تعاون کے حصول کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ انہی مقاصد کے مدنظر LSO کی خواتین رہنماؤں نے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (DDO) سے ان کے تعلقہ دفتر جا کر ملاقات کی اور ان سے کہا کہ وہ LSO کے ممبران کو ان کی زرعی پیداوار کو بڑھانے کے طور طریقوں کے بارے میں معلومات اور ہنر فراہم کریں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت نے ان کی باتیں غور سے سنیں اور وعدہ کیا کہ وہ اپنے ٹیکنیکل اسٹاف کو یونین کونسل ازری بھیجے گا تاکہ وہاں کے لوگوں کو تکنیکی مدد فراہم کریں۔ LSO رہنماؤں نے یہ از خود اقدام اٹھا کہ محکمہ زراعت سے ایک اچھا تعلق قائم کیا ہے تاکہ یہ محکمہ ان کو زراعت کے فروغ کے لیے مستقل بنیادوں پر رہنمائی فراہم کیا کرے۔

LSO کی رہنما خواتین، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت اور اس کے سٹاف کے ساتھ

سکول مینجمنٹ کمیٹی کے فنڈ کا سماجی احتساب

سکول مینجمنٹ کمیٹی کا کام سکول کے معاملات میں والدین کی شرکت کو بڑھا کر سکول کے انتظامات کو مزید بہتر بنانا ہوتا ہے۔ یہ ایک پلیٹ فارم بھی مہیا کرتا ہے جہاں مقامی آبادی اور سکول وسائل یکجا کر کے سکول کی حالت بہتر بنا سکتے ہیں۔ حکومت سکول مینجمنٹ کمیٹی کو سالانہ فنڈ فراہم کرتی ہے تاکہ سکول کی مرمت اور نگہداشت کے کام کیے جائیں۔ مگر گورنمنٹ کے اکثر سکولوں میں یہ کمیٹیاں صحیح طور سے کام نہیں کرتیں اور فنڈ کا غلط استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر سکول میں رنگ روغن کے کام پر 5000 روپے صرف ہوتا ہے، مگر کمیٹی کے ارکان جعلی بلوں کے ذریعے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پوری رقم خرچ کر لی گئی ہے اور باقی پیسے خود آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ LSO کی رہنماؤں کو ان باتوں کا علم پہلی مرتبہ SUCCESS پروگرام کے اسٹاف کے ساتھ ہونے والی میٹنگوں میں ہوا۔ لہٰذا انہوں نے طے کر لیا کہ وہ ان کمیٹی کے ارکان سے ملاقات کر کے ان کو آئندہ فنڈ کو صحیح مقاصد کے لیے صحیح طور پر خرچ کرنے کے لیے ترغیب دیں گی۔ اب تک انہوں نے یونین کونسل کی سطح پر 25 کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگ کی ہیں اور انہیں کہا ہے کہ وہ سکول فنڈ کو صحیح اور موثر طور پر خرچ کریں۔ ان میٹنگوں کی وجہ سے کمیٹی کے ممبران کو احساس ہوا کہ LSO کی رہنما خواتین ان کی کارکردگی کی نگرانی کر رہی ہیں۔ اس لیے اب وہ بہت محتاط ہو چکے ہیں اور کمیٹی فنڈ کا صحیح استعمال ہونا شروع ہوا ہے۔ بطور مثال، ایک سکول کی مکمل چار دیواری بن چکی ہے، دوسرے سکول میں پینے کے لیے ہینڈ پمپ لگ چکے ہیں اور تیسرے سکول کے واش روموں کی مرمت کی جا چکی ہے۔

حکومت کی پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کرنا

پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں پولیو کے کیسز اب بھی موجود ہیں۔ اس لیے حکومت اقوام متحدہ کے اداروں کے تکنیکی اور مالی تعاون سے پولیو کے خلاف ویکسین کے پروگرام چلاتی ہے۔ بدقسمتی سے کچھ غلط فہمیوں کی وجہ سے کچھ گھرانے اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے منع کرتے ہیں۔ کبھی کبھی پولیو ٹیموں سے بھی کچھ گھرانے رہ جاتے ہیں کیونکہ وہ پولیو ٹیم کے دورے کے دوران گھر پر موجود نہیں ہوتے۔ معاملہ کی سنگینی کے پیش نظر LSO کی رہنماؤں نے اپنی یونین کونسل کی حد تک پولیو ٹیموں کو تعاون فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ LSO پولیو ویکسینیشن کی تاریخ سے دو تین پہلے اپنی میٹنگ کرتی ہے اور گاؤں تنظیمات کی رہنماؤں اور دیگر فعال ممبران کو پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے فون پر پیغامات بھیجتی ہیں۔ محکمہ صحت کی درخواست پر LSO نے اپنی کمیونٹی ریسورس پرسنز اور گاؤں کی تنظیمات کی رہنماؤں کی خدمات پولیو کے قطرے پلانے کے لیے فراہم کیا۔ ان خواتین نے ان گھرانوں کو جو اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے منع کرتے تھے، کی غلط فہمیاں دور کر کے اور پولیو قطرے پلانے کی افادیت پر معلومات فراہم کر کے قائل کر لیا۔ ان کے اس ہمہ جہت تعاون کی وجہ سے پولیو ٹیم نے یونین کونسل ازری میں سو فیصد کامیابی حاصل کی۔

پیدائش میں وقفے کی ترویج

یونیسف کا کہنا ہے کہ پیدائش میں وقفہ ماں اور بچے کو موت سے بچاتا ہے اور ماں اور بچہ دونوں کی صحت کو بہتر کرتا ہے۔ بچوں کی پیدائش میں وقفہ کی منصوبہ بندی کر کے خاندانی بہبود میں اضافہ کرنا ممکن ہوتا ہے۔ پیدائش میں وقفے کیلئے سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کی کوششوں کے باوجود یونین کونسل ازری کے زیادہ تر شادی شدہ جوڑے اس پر عمل نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ اسے مذہبی تعلیمات کے خلاف سمجھتے تھے۔ لیکن جب کمیونٹی ریسورس پرسنز نے کمیونٹی کو شعور دینے والے سیشن دینا شروع کیا تب ان لوگوں کو پیدائش میں وقفہ نہ کرنے کے منفی نتائج کا علم ہوا۔ اس لیے اب ایل ایس او کی رہنما خواتین بچے پیدا کرنے کی عمر کی شادی شدہ خواتین کو مسلسل پیدائش میں وقفے کے لیے تلقین کرتی رہتی ہیں۔ ان کی کوششوں کی وجہ سے یونین کونسل کی تقریباً 1600 خواتین نے پیدائش میں وقفہ شروع کر لیا ہے۔

EUROPEAN UNION

"This publication was produced with the financial support of the European Union. Its contents are the sole responsibility of Rural Support Programmes Network (RSPN) and do not necessarily reflect the views of the European Union"

Reported by: Mohammad Ali Azizi, RSPN
Edited By: Ghamae Jamal, RSPN
Acknowledgement: Abdul Hameed Samejo, Taluka Incharge, Sehwan, TRDP Jamshoro
Designed & Printed by: Masha ALLAH Printers, Islamabad

THE LSO INITIATIVES SERIES IS BY THE RURAL SUPPORT PROGRAMMES NETWORK

RSPN